(۳)۔۔۔جو شیئرز تجارت (Capital Gain) کی نیت سے یعنی بیچنے کی نیت سے خریدے گئے ہوں تو سال گزرنے کے بعد ان کی پوری مالیت پر زکوۃ واجب ہوگی اور پوری قیمت کا اڑھائی فیصد ادا کرنا ہوگا۔ اور جو شیئرز سالانہ نفع حاصل کرنے کی نیت سے خریدے گئے ہوں ان کی زکوۃ کی ادائیگی کے بارے میں تفصیل یہ ہے کہ ان شیئرز کی بازاری قیمت کے اعتبار سے ان کی مالیت کے اس حصہ پر زکوۃ واجب ہوگی جو قابلِ زکوۃ اثاثوں کے مقابلہ میں ہوگی۔ مثلاً شیئرز کی مارکیٹ ویلیو سو روپے ہے جس میں ساٹھ روپے بلڈنگ اور مشینری وغیرہ کے مقابلہ میں ہے اور چالیس روپے خام مال، تیار مال، اور نقد رقم کے مقابلہ میں ہے تو اس صورت میں چونکہ ان شیئرز کے چالیس روپے قابلِ زکوۃ حصے کے مقابلے میں ہیں لہٰذا چالیس روپے پر زکوۃ ڈھائی فیصد کے حساب سے واجب ہوگی اور ساٹھ روپے کی زکوۃ واجب نہ ہوگی۔ البتہ اگر کوئی شخص احتیاطاً شیئرز کی پوری بازاری قیمت پر زکوۃ ادا کر دے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔ (ماخذہ التبویب: ۷۱۳/۵۰)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

اسامہ احسان

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۵/جمادی الاولیٰ/۱۴۳۶ھ

۱۷/مارچ/۲۰۱۵ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۲۶/۵/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

مفتی

دار الافتاء

00026